

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کے نمایاں خصوصیات بیان کریں:

اسلام:

اسلام کی لغوی معنی "اسلام" عربی زبان کے لفظ "سلم" سے نکلا ہے۔ جس کے معنی ہے امن، سلامتی، اطاعت اور فرمانبرداری کے ہیں۔

اصطلاحی تعریف:

اصطلاح میں اسلام سے مراد اللہ تعالیٰ کے احکام اور رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات اور قوانین کے سامنے سر تسلیم خم کر دینا اور زندگی کے ہر شعبے کو اسلام کے مطابق ڈھال لینا۔

اسلام ایک کامل اور جامع معاہدہ حیات ہے جو انسان کی نہ صرف انفرادی بلکہ اجتماعی اخلاقی، روحانی سیاسی اور معاشی کے ساتھ ساتھ معاشرتی زندگی کے بارے میں رہنمائی کرتا ہے اور اسے اللہ کی تعلیمات کے مطابق گزارنے کا طریقہ بتاتا ہے۔

اسلام اللہ تعالیٰ کے بھیجے گئے وہ تعلیمات اور قوانین ہے جو کائنات کے سب سے پہلے انسان آدم کے لئے بھیجے گئے تھے تاکہ وہ اور ان کے اولاد اس کے مطابق زندگی بسر کر سکے۔ ان تعلیمات کی تجدید کے لئے اللہ نے وقت فوقت انبیاء کرام کو بھیجا دنیا میں اور اسی سلسلے کے تحت حضرت محمد ﷺ آخری نبی بنا کر دنیا میں بھیجے گئے

DAY: _____

DATE: _____

جنہوں نے ان تعلیمات اپنی اصل صورت
میں دنیا میں پیش کیا۔ ان اللہ کے طرف
سے بھیجے گئے تعلیمات اور قوانین کو دین
کہتے ہیں اور اسی دین کا نام اسلام ہے۔

کوئی پوچھے کہ اسلام کیا ہے؟
تو بتانا میرے نبی کی ادا ہے

قرآن کی روشنی میں اسلام:

"ورفیت لکم الاسلام دیناً" (القرآن)

اور میں نے تمہارے لئے جو دین پسند کیا وہ اسلام ہے۔

دوسرا حوالہ:

"ان الدین عند اللہ الاسلام"

بیشک اللہ کے نزدیک دین السرف اسلام ہے۔

ومن الیبتغ غیر الاسلام دیناً.....

تیسری جگہ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے
ہیں کہ "اگر تم اسلام کے سوا کسی اور دین سے
تلاش میں ہو تو تم سے وہ ہرگز قبول
نہیں کیا جائیگا اور تم آخرت میں نقصان
اٹھانے والوں میں سے ہو گے۔"

حدیث کی روشنی میں اسلام:

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ نبی کریمؐ نے فرمایا کہ مجھ سے پوچھو دین کے بارے میں لیکن صحابہؓ سے اتنے دعب میں تھے کہ کچھ نہ پوچھ سکے اور پھر ایک شخص نبی کریمؐ کے سامنے آکر بیٹھا اور پوچھا "اسلام کیا ہے؟" آپؐ نے ارشاد فرمایا اللہ کو ایک مانتا اور اسی کو عبادت کے لائق مانتا۔ عقیدہ رسالت کو زبان اور دل و دماغ سے قبول کرنا، نماز ادا کرنا، روزے رکھنا رمضان کے مہینے میں، زکوٰۃ اور حج ادا کرنا اگر استطاعت ہو۔ وہ شخص جبرائیلؑ تھے جو اللہ کی طرف سے آئے تھے تاکہ صحابہؓ اسلام کے بارے میں سیکھ سکیں۔

اسلام کے نمایاں خصوصیات:

(۱) توحید:

توحید کلمہ کا پہلا جز ہے اور اس کا
 کا پہلا سبق۔ اس بات کا اقرار کرنا اور دل و دماغ
 سے تسلیم کرنا کہ اللہ ایک ہیں اور وہی عبادت
 کے لائق ہے۔ "لا الہ الا اللہ"

قرآن کی دلیل: قل هو اللہ احد

سورۃ اخلاص کی پہلی آیت میں

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ دو کہ اللہ ایک ہیں

اللہ واحد، لم یلد ولم یولد...

وہ بے نیاز ہے نہ اسکی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اسکا کوئی ہمسر ہے۔

مولانا شبلی نعمانی کا حوالہ:

مولانا شبلی

نعمانی اپنی کتا "سیرت النبی" میں لکھتے ہیں کہ نبیؐ نے فرمایا اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اس میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے۔ توحید اسلام کی بنیاد ہے اور یہ انسان کو ہر طرح مفلوج اور بے مطلب عقیدوں سے نکالتی ہے اور انسان پوری کائنات کی غلامی سے آزاد کر کے صرف اللہ کا بندہ بناتی ہے۔

وہ سجدوں سے تو گھر سمجھتا ہے ہزاروں سجدوں سے دیتا ہے انسان کو نجات۔

یعنی اللہ کو اس کی ذات، صفات اور افعال میں ایک ماننے کو توحید کہتے ہیں۔

کوئی تو ہے جو یہ نظام سمجھتی چلا رہا ہے
وہی خدا ہے وہی خدا ہے۔

(2) رسالت:

عقیدہ رسالت یعنی نبی کریم ﷺ
 اللہ کے بندے اور آخری رسول ہے اور ان کے
 بعد قیامت تک کوئی نبی نہیں آئیگا اس بات
 کا زبان سے اقرار اور دل و دھارغ سے یقین رسالت
 کا عقیدہ کہلاتا ہے۔
 رسالت کلمہ کا دو سرا اسم جبر ہے۔

"محمد رسول اللہ"

قرآن کا حوالہ:

قرآن میں سورۃ احزاب
 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ محمد ﷺ تم مردوں میں
 سے کسی والد نہیں بلکہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین
 ہے۔

حدیث کا حوالہ:

نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں،
"انا خاتم النبیین لا نبی بعدی"
 میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں آئیگا۔

(3) آخرت کا تصور:

انسان کا آخرت پر ایمان لانا
 اسلام کا ایک اسم جبر ہے اور ضروری حصہ ہے تاکہ
 انسان اپنے اچھے اعمال کے نتیجے میں اللہ سے انعام کا
 امیدوار ہو اور برے اعمال کے نتیجے میں اللہ سے
 ڈرے۔ نبی کریم ﷺ نے آخرت کی یاد دہانی پر اپنی
 پوری زندگی میں بہت زور دیا ہے۔

قرآن کا حوالہ: "سورة الزلزال"

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی وہ اسے دیکھ لیا اور ذرہ برابر بھی برائی کی تو اسے بھی دیکھ لیا۔

۱۴ عبادات کا جامع نظام:

نماز، روزہ،

زکوٰۃ، حج انسان کی روحانی پاکیزگی میں بڑا اہم کردار ادا کرتی ہے اور معاشین کو فلاح اور کامیابی کی طرف لے کر جاتی ہے۔

"و اقيموا الصلوات و اتوا زکوٰۃ"

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہا کرو۔
نماز اور زکوٰۃ سے انسان کو دلی اور مالی پاکیزگی نصیب ہوئی ہے۔

۵) عدل و مساوات:

اسلام ہمیشہ عدل اور مساوات کا درس دیتا ہے اور اسلام نے رنگ و نسل اور زبان کی بنیاد پر تفریق کو ختم کیا۔

سورة تجرات: ۱۳

پس اللہ کی نزدیک کام سب صبیح سے بہتر وہی جو زیادہ پرہیزگار ہو۔

6) حقوق العباد:

اسلام نے حقوق العباد پر بہت زور دیا ہے اور اس کو اسلام کا ایک اہم جز قرار دیا ہے قرآن میں بھی اللہ تعالیٰ نے حقوق العباد کا ذکر کیا ہے اور نبی کریمؐ کی تعلیمات میں بھی ہمیں ایک بہت بڑا حصہ حقوق العباد پر مبنی ملتا ہے جیسے ہم سائیوں کے حقوق اور اقلیتوں کے حقوق وغیرہ۔

7) دنیا اور آخرت کا توازن:

اسلام نہ دنیا سے منہ پھینکے اور چھوڑنے کا حکم دیتا ہے اور نہ آخرت کو پھولنے کا جواز بلکہ دونوں کو ساتھ لیکر چلنے کی تعلیمات فراہم کرتا ہے اور کامیابی کا وعدہ کرتا ہے۔

قرآن کا حوالہ:

"سورة القصص"

"جو کچھ اللہ نے تمہیں دیا ہے اس کے ذریعے آخرت کا گھر تلاش کرو اور دنیا میں بھی اپنا حصہ نہ بھولو۔"

8) آفاقی اور ابدی دین:

اسلام کی تعلیمات اور قوانین تمام انسانیت کے لیے ہے حضرت آدمؑ سے لیکر قیامت تک تمام انسانوں کے لیے ابدی دین ہے یہ کسی مخصوص قوم کا نہیں بلکہ تمام انسانیت کے لیے ہے۔

قرآن کا حوالہ:

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

(۹) اخلاقی حسنہ اور روحانی تربیت:

اسلام ہمیں اچھے اخلاقی اور امیٹھ زبان میں بات کرنے کا درس دیتا ہے اور اس کے ساتھ ہمیں سچائی، ممانت داری اور جھوٹ، بددیانتی، ~~میں~~ کا درس بھی دیتا ہے۔ اور عفو و درگزر، عاجزی اور احسان کرنے کو فروغ دیتا ہے۔

حدیث نبوی:

تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک کامل ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک وہ اخلاقی کے اعلیٰ درجے پر فائز نہ ہو۔

القرآن:

لپیشک اللہ تعالیٰ احسان کرتے
وانوں کو پسند کرتا ہے۔

DAY: _____

DATE: _____

(۱۰) عائلی زندگی:

اسلام عائلی زندگی کی خوشگواہی
کلیئر اس کے تمام حقوق پورا کرنے کا حکم دیتا ہے
مثلاً میاں بیوی کے حقوق، ماں باپ کے حقوق
اور اولاد حقوق وغیرہ اور ان سب کے ساتھ
اچھے اخلاق اور حسنہ سلوک کے ساتھ پیش آنے
کا درس دیتا ہے اور گھر کے باقی افراد کے ساتھ بھی
کیونکہ اسلام عائلی زندگی کی خوشگواہی کو معاشرہ
کی خوشگواہی سے جوڑتا ہے اسلام کے مطابق
خوشحال عائلی زندگی ایک خوشحال اور اچھے
معاشرہ کو جنم دیتی ہے۔

حدیث نبوی:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب سے افضل صدقہ
وہ جو انسان اپنے اہل و عیال اور اپنے اولاد پر خرچ کرے۔